بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

مرکزی
میڈیا آفس

پیر، 16 محرم، 1438ھ | 17/10/2016 | نمبر: 1438 AH/009

پریس ریلیز

کہاں ہیں مسلم افواج کے وہ بہادر مرد جو کہتے ہیں کہ "قسم اللہ کی، جب تک ہم زندہ ہیں کوئی ہمارے بچّوں کو دہشت زدہ نہیں کر سکتا!؟"

بروز پیر بتاریخ 17/10/2016 موصل میں ہونے والی فوجی کاروائی کے پیش نظر ہونے والی متوقع زبردست انسانی تباہی اور عام شہریوں کے قتل عام اور لڑائی کے دوران انہیں انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کئے جانے کے تعلق سے پہلے سے ہی حقوق انسانی اور ہیومیٹیرین آرگنائزیشن (Humanitarian Organisations) اور کمیٹیوں کی طرف سے کئی دفعہ مسلسل خبردار کیا جاتا رہا ہے۔ Save The Child تنظیم کے مطابق موصل میں 5 لاکھ بچے موت کا شکار ہو سکتے ہیں جب کہ UN نے خبردار کیا ہے کہ تقریباً 15 لاکھ شہریوں کی جان کو خطرہ ہے اور اس کی نصف تعداد بچوں پر مشتمل ہے۔ تنظیم War Child کی ڈائریکٹر سمیعہ گل نے کہا ہے کہ "جن بچے اور بچیوں کو ہم امداد فراہم کر رہے ہیں انہیں مختلف قسم کے خطرات اور دقتوں کا سامنا در پیش ہے جن میں لمبی مدت تک ذہنی صدمہ، جنسی حملے کا خطرہ، تعلیم کے چھوٹ جانے اور جنگجو گروہوں میں بھرتی ہونے جیسے مسائل شامل ہیں، War Child تنظیم موصل کی جنگ کے پیش نظر بھاگنے والے ہزاروں بچوں کی دیکھ بھال کرے گی۔ اس وقت بین الاقوامی برادری کے لئے نہایت اہم ہے کہ ضروری امداد فراہم کی جائے تاکہ ان بچوں کو نقصان سے بچایا جا سکے"۔

مسلم ممالک میں جنگ، خونریزی اور قتل عام بڑھتے چلے جا رہے ہیں شہر ہوں یا دیہات سب ہی جنگ کی چپیٹ میں آئے ہوئے ہیں۔ یمن اور فلوجہ، الپّو اور دیگر علاقوں کے بعد اب موصل کے لوگوں کا قتل عام اور ان کو بے گھر کیا جا رہا ہے جن کے سروں کے اوپر سے گھر تباہ کئے جا رہے ہیں اور وہاں کے بچے امریکہ کے عزائم اور اس کے استعماری مفادات کا شکار بن رہے ہیں جو اپنے مفادات کی خاطر ISIS کے خاتمے کا بودا بہانہ بنا کر اپنے طیاروں اور ایجنٹوں کو استعمال کرتا ہے اور کسی بھی دیدہ بیناء کے لئے اب یہ بات چھپی نہیں رہی کہ امریکہ، نہ تو موصل میں اور نہ ہی دیگر مسلم ممالک میں بے گناہوں کے ہو رہے خون کی کوئی پرواہ کرتا ہے، اور نہ ہی اس کو لوگوں کے مصائب اور ان پر ہو رہے ظلم وزیادتی کو ختم کرنے کی کوئی فکر ہے جو کہ دو سال قبل ISIS کے کنٹرول میں آنے سے ان پر برپا ہیں۔ بحر حال وہ صرف اپنے مفادات کے حصول میں دلچسپی رکھتا ہے خاص طور پر اب جب کہ امریکہ میں صدارتی انتخابات ہونے کو ہیں، اور ملک شام میں کوئی بھی کامیابی حاصل کرنے میں ناکام رہنے کے بعد موجودہ صدر اور اس کی پارٹی کسی ایک کارنامہ کا سحرا اپنے سر باندھنا چاہتے ہیں۔ مزید بر آں امریکہ نے فرقہ وارانہ بنیاد پر عراق کو تقسیم کرنے کی مہلک منصوبہ بندی کو عمل میں لانے کے لئے کام جاری رکھا ہوا ہے۔

موصل کے مسلمان اب مغرب سے جڑی ہوئی مسلح تنظیموں اور فرقہ وارانہ جنگی گروہوں کے ہاتھوں شکار بن رہے ہیں۔۔ ISIS کے ذریعہ شہریوں کا قتل عام کرنے، ان کو ڈرانے دھمکانے اور انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کئے جانے کی خبر میڈیا نے دی تھی اور اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کے دفتر کی ترجمان نے بتلایا کہ بروز جمعہ 21/10/2016 کو ISIS کے جنگجوؤں نے 550 خاندانوں کو عراقی شہر موصل کے اطراف اپنے اڈوں پر یرغمال بنائے رکھا تاکہ شائد جنگ میں انسانی ڈھال کی طرح ان کا استعمال کرے"(اسکائی نیوز عرب)

دوسری جانب اس واقعہ کے متعلق جو ویڈیو دستیاب ہوئیں ہیں اس میں ملیشیا اور عراقی فوجی موصل میں بچوں پر تشدد کرتے نظر آتے ہیں اور تفتیش کے دوران انہیں بری طرح پیٹتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔

یہ عجیب ہے کہ "دہشت گرد" تنظیموں کی دہشت گردی نظر آتی ہے وہیں امریکہ اور روس کی "دہشت گردی" کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے، امریکہ نے 2003 کے بعد عراق میں جو کچھ کیا اور جو قتل عام افغانستان، ویت نام، شام اور دیگر علاقوں میں کرتا رہا ہے کیا وہ سب دہشت گردی نہیں ہے؟ کیا روس جو آج امریکہ کی رضامندی سے شام میں اور خاص طور پر الپّو میں سفّاکانہ بمباری کر رہا ہے، کیا یہ سب دہشت گردی نہیں ہے؟ یقیناً بات یہ دہشت گردی سے بھی کہیں زیادہ آگے ہے!

ٹیلیفون/ فیکس: 009611307594 موبائل: 0096171724043
ای میل: ws-cmo@hizb-ut-tahrir.info
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info

اے مسلم افواج!

یقیناً عراق اور شام میں تمہارے بھائیوں اور بہنوں پر جو کچھ گذر رہا ہے اس کی دہشت سے زمین پھٹنے اور آسمان چاک ہونے اور پہاڑ گر پڑنے کو ہیں، تم کیوں نہیں جاگ جاتے؟ مسلمانوں کا قتلِ عام کیا جارہا ہے اور تم جانتے ہو پھر بھی تم انگلی تک نہیں اٹھاتے؟ کیا تم اپنے مجرم حکمرانوں کے فرمان کو تسلیم کرتے ہو اور امریکہ کے پلان کو عمل میں لانے کے لئے اپنے بھائیوں کے قتل میں شریک ہوتے ہو اور اپنے رب کے حکم پر تم عمل نہیں کرتے؟

(وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ)

"اگر وہ تمہیں تمہارے دین کے واسطہ سے مدد کے لئے پکاریں تو تم پر لازم ہے کہ ان کی مدد کرو" (الانفال 72)

کہاں ہیں مسلم افواج کے وہ سورما مرد جو کہتے ہیں کہ "قسم اللہ کی، جب تک ہم زندہ ہیں کوئی ہمارے بچّوں کو دہشت زدہ نہیں کرسکتا؟"، تمہاری بھلائی اس میں ہے کہ متحرک ہو جاؤ اور اپنے بھائیوں اور بہنوں کی مدد کرو اور اُن ظالموں کا تخت الٹ دو جنہوں نے امریکہ کے پلان کے لئے تمہیں آلہ کار بنا کر استعمال کیا ہے اور اس کے بجائے دوبارہ نبوت کے منہج پر قائم ہونے والی خلافت راشدہ کو قائم کرو اور اسی کے ذریعے تم دنیا اور آخرت میں عظمت و افتخار کے وارث ہو سکتے ہو۔

(مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّـهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَـٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا * الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّـهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا)

"آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اُن بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو کمزور پا کر دبا لیے گئے ہیں اور فریاد کر رہے ہیں کہ خدایا ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی و مددگار پیدا کر دے۔

جن لوگوں نے ایمان کا راستہ اختیار کیا ہے، وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جنہوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا ہے، وہ طاغوت یعنی غیر اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، پس شیطان کے ساتھیوں سے لڑو اور یقین جانو کہ شیطان کی چالیں حقیقت میں نہایت کمزور ہیں"۔

(الانفال 76 75)

شعبہ خواتین

مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر